اردو زبان کے چند اہم قوائد و تعریفات

حمد: نظم جس میں اللہ کی تعریف ہو

نعت: رسول اکرم ص کی تعریفی نظم

قصیدہ/منقبت: کسی بھی شخصیت کی توصیفی نظم

مثنوی: چھوٹی بحر کی نظم جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔

مرثیہ: موت پہ اظہارِ رنج کی شاعری کی نظم

غزل: عورتوں کی شاعری عشق، حسن و جمال و ہجر و فراق پہ شاعری

نظم: ایک ہی مضمون والی مربوط شاعری

قطعہ: بغیر مطلع کے دو یا دو سے زیادہ اشعار جس میں ایک ہی مضمون کا تسلسل ہو

رباعی: چار مصرعوں کی نظم جسکا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوں۔

مخمس: وہ نظم جسکے بند پانچ پانچ مصرعوں کے ہوں

مسدس: وہ نظم جسکے ہر بند کے چھے مصرعے ہوں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

داستان: کہانی کی قدیم قسم

ناول: مسلسل طویل قصہ جس کا موضوع انسانی زندگی ہو اور کردار متنوع ہوں

افسانہ: مختصر کہانی

ڈرامہ: کہانی جسکو اسٹیج پہ کرداروں کی مدد سے پیش کیا جائے

انشائیہ: ہلکا پھلکا مضمون جس میں زندگی کے کسی موضوع کو لکھا جائے

خاکہ: کسی شخصیت کی مختصر مگر جامع تصویر کشی

مضمون: کسی معین موضوع پہ خیالات و محسوسات

آپ بیتی: خود نوشت و سوانح عمری

سفر نامہ: سفری واقعات و مشاہدات

مکتوب نگاری: خط لکھنا

.......سوانح عمری: کسی عام یا خاص شخص کی حیات کا بیانیہ بتفصیل

-اسم نکرہ کا مفہوم

وہ اسم جو غیر معین شخص یا شے (اشخاص یا اشیا) کے معانی دے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی عام جگہ، شخص یا کسی چیز کے لئے بولا جائے اسم نکرہ کہلاتا ہے اس اسم کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ کی اقسام

اسم ذات

اسم حاصل مصدر

اسم حالیہ

اسم فاعل

اسم مفعول

اسم استفہام

اسم ذات اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی چیز کی تمیز دوسری چیزوں سے کی جائے۔

یا

وہ اسم جس میں ایک چیز کی حقیقت یا اصلیت کو دوسری چیز سے الگ سمجھا جائے اسم ذات کہلاتا ہے۔

اسم ذات کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

1۔ قلم، دوات 2۔ صبح، شام 3۔ ٹیلی فون، میز 4۔ پروانہ، شمع 5۔ بکری، گائے 6۔ پنسل، ربڑ 7۔ مسجد، کرسی 8۔ کتاب، کاغذ 9۔ گھڑی، دیوار 10۔ کمپیوٹر، ٹیلی ویژن وغیرہ

اشعار کی مثالیں

زندگی ہو میرے پروانہ کی صورت یارب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

اسم ذات کی اقسام

1۔اسم تصغیر 2۔اسم مکبر 3۔اسم ظرف 4۔اسم آلہ 5۔اسم صوت

1۔اسم تصغیر (اسم مصغر کا مفہوم)

وہ اسم جس میں کسی نام کی نسبت چھوٹائی کے معنی پائے جائیں اسم تصغیر یا اسم مصغر کہلاتا ہے۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں چھوٹا ہونے کے معنی پائے جائیں تصغیر کے معنی چھوٹا کے ہیں۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کا چھوٹا ہونا ظاہر ہو۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم تصغیر یا اسم مصغر کی مثالیں

گھر سے گھروندا، بھائی سے بھیا، دُکھ سے دُکھڑا، صندوق سے صندوقچہ، پنکھ سے پنکھڑی، دَر سے دَریچہ وغیرہ

2۔اسم مکبر

وہ اسم ہے جس میں کسی چیز نسبت بڑائی کے معنی پائے جائیں اسم مکبر کہلاتا ہے۔

یا

اسم مکبر وہ اسم ہے جس میں بڑائی کے معنی پائے جائیں، کبیر کے معنی بڑا کے ہوتے ہیں۔

یا

اسم مکبر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں بڑائی کے معنی ظاہر ہوں۔

اسم مکبر کی مثالیں

لاٹھی سے لٹھ، گھڑی سے گھڑیال، چھتری سے چھتر، راہ سے شاہراہ، بات سے بتنگڑ، زور سے شہ زور وغیرہ

3۔اسم ظرف

اسم ظرف اُس اسم کو کہتے ہیں جو جگہ یا وقت کے معنی دے۔

یا

ظرف کے معنی برتن یا سمائی کے ہوتے ہیں، اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو جگہ یا وقت کے معنی دیتا ہے۔

اسم ظرف کی مثالیں

باغ، مسجد، اسکول۔ صبح، شام، آج، کل وغیرہ

اسم ظرف کی اقسام

اسم ظرف کی دو اقسام ہیں

اسم ظرف زماں

اسم ظرف مکاں

1۔ اسم ظرف زماں

اسم ظرف زماں وہ اسم ہوتا ہے جو کسی وقت (زمانے) کو ظاہر کرے

یا

ایسا اسم جو وقت یا زمانے کے معنی دے اسم ظرف زماں کہلاتا ہے۔

اسم ظرف زماں مثالیں

سیکنڈ، منٹ، گھنٹہ، دن، رات، صبح، شام، دوپہر، سہ پہر، ہفتہ، مہینہ، سال، صدی، آج، کل، پرسوں، ترسوں وغیرہ

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم ظرف مکاں-2

اسم ظرف مکاں وہ اسم ہے جو جگہ یا مقام کے معنی دے۔

یا

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کے لئے بولا جائے اُسے اسم ظرف مکاں کہتے ہیں۔

اسم ظرف مکان کی مثالیں

مسجد، مشرق، میدان، منڈی، سکول، زمین، آسمان، مدرسہ، وغیرہ

۔اسم آلہ 4

اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو۔

یا

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کسی آلہ یا ہتھیار کے لئے بولا جائے۔

یا

اسم آلہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو، آلہ کے معنی اوزار یا ہتھیار کے ہوتے ہیں۔

اسم آلہ کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

گھڑی، تلوار، چُھری، خنجر، قلم، توپ، چھلنی وغیرہ

۔اسم صوت 5

وہ اسم جو کسی انسان، حیوان یا بے جان کی آواز دے اسم صوت کہلاتا ہے۔

یا

اسم صوت وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے۔

یا

ایسا اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے اسم صوت کہلاتا ہے، صوت کے معنی آواز کے ہوتے ہیں۔

اسم صوت کی مثالیں

کٹ کٹ مرغی کی آواز، چوں چوں چڑیا کی آواز، غٹر غوں کبوتر کی آواز، ککڑوں کوں مرغے کی آواز، کائیں کائیں کوے کی آواز وغیرہ

۔اسم حاصل مصدر 2

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

وہ اسم جو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کے معنی دے حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں یعنی جو مصدر کی کیفیت کو ظاہر کرے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

اسم حاصل مصدر کی مثالیں

مثلاً: چہکنا سے چہک، ملنا سے ملاپ، پڑھنا سے پڑھائی، چمکنا سے چمک، گبھرانا سے گبھراہٹ، پکڑنا سے پکڑ، چمکنا سے چمک، سجانا سے سجاوٹ وغیرہ۔

۔اسم حالیہ 3

اسم حالیہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی فائل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔

اسم حالیہ کی مثالیں

ہنستا ہوا، ہنستے ہنستے، روتا ہوا روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا، مچلتا ہوا، دوڑتا ہوا،

۔اسم فائل 4

ایسا اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کی جگہ استعمال ہو اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے اسم فائل کہلاتا ہے۔

اسم فاعل کی مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، دیکھنا سے دیکھنے والا، سننا سے سننے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، رونا سے رونے والا وغیرہ۔

عربی کے اسم فاعل

اُردو میں عربی کے اسم فاعل استعمال ہوتے ہیں، جو عربی کے وزن پر آتے ہیں۔

مثالیں

عالم (علم والا)، قاتل (قتل کرنے والا)، حاکم (حکم دینے والا) وغیرہ۔

فارسی کے اسم فاعل کی مثالیں

باغبان، ہوا باز، کاریگر، کارساز، پرہیزگار وغیرہ۔

اسم فائل کی اقسام

اسم فائل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم فاعل مفرد

اسم فائل مرکب

اسم فائل قیاسی

اسم فائل سماعی

۔اسم فائل مفرد 1

اسم فائل مفرد وہ اسم ہوتا ہے جو لفظِ واحد کی صورت میں ہو لیکن اُس کے معنی ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مثالیں

ڈاکو (ڈاکا ڈالنے والا)، ظالم (ظلم کرنے والا)، چور (چوری کرنے والا)، صابر (صبر کرنے والا)۔ رازق (رزق دینے والا) وغیرہ

۔اسم فائل مرکب 2

ایسا اسم جو ایک سے زیادہ الفاظ کے مجموعے پر مشتمل ہو اسے اسم فائل مرکب کہتے ہیں۔

مثالیں

جیب کترا، بازی گر، کاریگر، وغیرہ

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

3 ۔اسم فائل قیاسی

ایسا اسم جو مصدر سے بنے اُسے اسم فائل قیاسی کہتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا، آنا سے آنے والا، دوڑنا سے دوڑنے والا وغیرہ

4 ۔اسم فائل سماعی

ایسا اسم فائل جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو، بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو، اُسے اسم فائل سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

شتربان، فیل بان، گویا، بھکاری، جادوگر، گھسیارا، پیغامبر، وغیرہ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق

فاعل-1

فاعل ہمیشہ جامد اور کسی کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے

مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

حامد نے اخبار پڑھا، عرفان نے خط لکھا امجد نے کھانا کھایا،اِن جملوں میں حامد، عرفان اور امجد فاعل ہیں۔

اسم فاعل-2

اسم فاعل ہمیشہ یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا یا پھر اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہرادار، باغبان، کارساز، وغیرہ

۔اسم مفعول5

ایسا اسم جو اُس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہوا اسم مفعول کہلاتا ہے۔

یا

جو اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے جس پر کوئی فعل یعنی کام واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہا جاتا ہے۔

اسم مفعول کی مثالیں

دیکھنا سے دیکھا ہوا، سونا سے سویا ہوا، رونا سے رویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، سُننا سے سُنا ہوا، وغیرہ۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے، وقت پر بویا گیا بیج آخر پھل دیتا ہے، رکھی ہوئی چیز کام آجاتی ہے ،اِن جملوں میں مظلوم، بویا ہوا، رکھی ہوئی اسم مفعول ہیں۔

عربی کے اسم مفعول

عربی میں جو الفاظ مفعول کے وزن پر آتے ہیں، اسم مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

مظلوم، مقتول، مخلوق، مقروض، مدفون وغیرہ

اسم مفعول کی اقسام

اسم مفعول کی دو اقسام ہیں

اسم مفعول قیاسی

اسم مفعول سماعی

۔اسم مفعول قیاسی 1

ایسا اسم جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوا اسم مفعول قیاسی کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ایسا اسم جو مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اُسے اسم مفعول قیاسی کہتے ہیں اور اِس اسم کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے بعد لفظ ''ہوا'' بڑھا لیتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھایا ہوا، سونا سے سویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، رکھنا سے رکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، وغیرہ

2۔ اسم مفعول سماعی

ایسا اسم جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنے بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو اُسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔ سماعی کے معنی سنا ہوا کے ہوتے ہیں۔

یا

ایسا اسم جو کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ جس طرح اہلِ زبان سے سنا ہو اسی طرح استعمال ہو اسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

دِل جلا، دُم کٹا، بیاہتا، مظلوم، وغیرہ

فارسی کے اسم مفعول سماعی

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

دیدہ (دیکھا ہوا)، شنیدہ (سنا ہوا)، آموختہ (سیکھا ہوا) وغیرہ

عربی کے اسم مفعول سماعی

مفعول کے وزن پر، مقتول، مظلوم، مکتوب، محکوم، مخلوق وغیرہ

مفعول اور اسم مفعول میں فرق

1-مفعول

مفعول ہمیشہ جامد ہوتا ہے اور اُس چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو۔

مثالیں

عرفان نے اخبار پڑھا، فصیح نے خط لکھا، ثاقب نے کتاب پڑھی، اِن جملوں میں اخبار، خط اور کتاب مفعول ہیں۔

2-اسم مفعول

اسم مفعول ہمیشہ قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

سونا سے سویا ہوا، کھانا سے کھایا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا وغیرہ،

عربی میں مفعول کے وزن پر آتا ہے: مظلوم، مخلوق، مکتوب وغیرہ،

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا پھر

فارسی مصدر سے بنتا ہے جیسے شنیدن سے شنیدہ، آموختن سے آموختہ وغیرہ

6اسم استفہام۔

اسم استفہام اُس اسم کو کہتے ہیں جس میں کچھ سوال کرنے یا معلوم کرنے کے معنی پائے جائیں۔

اسم استفہام کی مثالیں

کون، کب، کہاں کیسے، کیوں، #اردو زبان کے چند اہم قوائد و تعریفات

حمد: نظم جس میں اللہ کی تعریف ہو

نعت: رسول اکرم ص کی تعریفی نظم

قصیدہ/منقبت: کسی بھی شخصیت کی توصیفی نظم

مثنوی: چھوٹی بحر کی نظم جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔

مرثیہ: موت پہ اظہارِ رنج کی شاعری کی نظم

غزل: عورتوں کی شاعری عشق، حسن و جمال و ہجر و فراق پہ شاعری

نظم: ایک ہی مضمون والی مربوط شاعری

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

قطعہ: بغیر مطلع کے دو یا دو سے زیادہ اشعار جس میں ایک ہی مضمون کا تسلسل ہو

رباعی: چار مصرعوں کی نظم جسکا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوں۔

مخمس: وہ نظم جسکے بند پانچ پانچ مصرعوں کے ہوں

مسدس: وہ نظم جسکے ہر بند کے چھے مصرعے ہوں

داستان: کہانی کی قدیم قسم

ناول: مسلسل طویل قصہ جس کا موضوع انسانی زندگی ہو اور کردار متنوع ہوں

افسانہ: مختصر کہانی

ڈرامہ: کہانی جسکو اسٹیج پہ کرداروں کی مدد سے پیش کیا جائے

انشائیہ: ہلکا پھلکا مضمون جس میں زندگی کے کسی موضوع کو لکھا جائے

خاکہ: کسی شخصیت کی مختصر مگر جامع تصویر کشی

مضمون: کسی معین موضوع پہ خیالات و محسوسات

آپ بیتی: خود نوشت و سوانح عمری

سفر نامہ: سفر کی واقعات و مشاہدات

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

مکتوب نگاری: خط لکھنا

.......سوانح عمری: کسی عام یا خاص شخص کی حیات کا بیانیہ بتفصیل

-اسم نکرہ کا مفہوم

وہ اسم جو غیر معین شخص یا شے (اشخاص یا اشیا) کے معانی دے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی عام جگہ، شخص یا کسی چیز کے لئے بولا جائے اسم نکرہ کہلاتا ہے اس اسم کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ کی اقسام

اسم ذات

اسم حاصل مصدر

اسم حالیہ

اسم فاعل

اسم مفعول

اسم استفہام

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم ذات اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی چیز کی تمیز دوسری چیزوں سے کی جائے۔

یا

وہ اسم جس میں ایک چیز کی حقیقت یا اصلیت کو دوسری چیز سے الگ سمجھا جائے اسم ذات کہلاتا ہے۔

اسم ذات کی مثالیں

۔ قلم، دوات 2۔ صبح، شام 3۔ ٹیلی فون، میز 4۔ پروانہ، شمع 5۔ بکری، گائے 6۔ پنسل، ربڑ 7۔ مسجد، کرسی 8۔ کتاب، 1 کاغذ 9۔ گھڑی، دیوار 10۔ کمپیوٹر، ٹیلی ویژن وغیرہ

اشعار کی مثالیں

زندگی ہو میرے پروانہ کی صورت یارب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمریوں ہی تمام ہوتی ہے

اسم ذات کی اقسام

۔اسم تصغیر 2۔اسم مکبر 3۔اسم ظرف 4۔اسم آلہ 5۔اسم صوت 1

(۔اسم تصغیر (اسم مصغر کا مفہوم 1

وہ اسم جس میں کسی نام کی نسبت چھوٹائی کے معنی پائے جائیں اسم تصغیر یا اسم مصغر کہلاتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں چھوٹا ہونے کے معنی پائے جائیں تصغیر کے معنی چھوٹا کے ہیں۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کا چھوٹا ہونا ظاہر ہو۔

اسم تصغیر یا اسم مصغر کی مثالیں

گھر سے گھروندا، بھائی سے بھیا، دُکھ سے دُکھڑا، صندوق سے صندوقچہ، پنکھ سے پنکھڑی، دَر سے دَریچہ وغیرہ

2۔اسم مکبر

وہ اسم ہے جس میں کسی چیز نسبت بڑائی کے معنی پائے جائیں اسم مکبر کہلاتا ہے۔

یا

اسم مکبر وہ اسم ہے جس میں بڑائی کے معنی پائے جائیں، کبیر کے معنی بڑا کے ہوتے ہیں۔

یا

اسم مکبر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں بڑائی کے معنی ظاہر ہوں۔

اسم مکبر کی مثالیں

لاٹھی سے لٹھ، گھڑی سے گھڑیال، چھتری سے چھتر، راہ سے شاہراہ، بات سے بتنگڑ، زور سے شہ زور وغیرہ

۔اسم ظرف 3

اسم ظرف اُس اسم کو کہتے ہیں جو جگہ یا وقت کے معنی دے۔

یا

ظرف کے معنی برتن یا سمائی کے ہوتے ہیں، اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو جگہ یا وقت کے معنی دیتا ہے۔

اسم ظرف کی مثالیں

باغ، مسجد، اسکول۔ صبح، شام، آج، کل وغیرہ

اسم ظرف کی اقسام

اسم ظرف کی دو اقسام ہیں

اسم ظرف زماں

اسم ظرف مکاں

۔اسم ظرف زماں 1

اسم ظرف زماں وہ اسم ہوتا ہے جو کسی وقت (زمانے) کو ظاہر کرے

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا

ایسا اسم جو وقت یا زمانے کے معنی دے اسم ظرف زماں کہلاتا ہے۔

اسم ظرف زماں مثالیں

سیکنڈ، منٹ، گھنٹہ، دن، رات، صبح، شام، دوپہر، سہ پہر، ہفتہ، مہینہ، سال، صدی، آج، کل، پرسوں، ترسوں وغیرہ

اسم ظرف مکاں-2

اسم ظرف مکاں وہ اسم ہے جو جگہ یا مقام کے معنی دے۔

یا

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کے لئے بولا جائے اُسے اسم ظرف مکاں کہتے ہیں۔

اسم ظرف مکان کی مثالیں

مسجد، مشرق، میدان، منڈی، سکول، زمین، آسمان، مدرسہ، وغیرہ

۔اسم آلہ 4

اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کسی آلہ یا ہتھیار کے لئے بولا جائے۔

یا

اسم آلہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو، آلہ کے معنی اوزار یا ہتھیار کے ہوتے ہیں۔

اسم آلہ کی مثالیں

گھڑی، تلوار، چُھری، خنجر، قلم، توپ، چھلنی وغیرہ

5 اسم صوت۔

وہ اسم جو کسی انسان، حیوان یا بے جان کی آواز دے اسم صوت کہلاتا ہے۔

یا

اسم صوت وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے۔

یا

ایسا اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے اسم صوت کہلاتا ہے، صوت کے معنی آواز کے ہوتے ہیں۔

اسم صوت کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

کٹ کٹ مرغی کی آواز، چوں چوں چڑیا کی آواز، غٹر غوں کبوتر کی آواز، ککڑوں کوں مرغے کی آواز، کائیں کائیں کوے کی آواز وغیرہ

2۔اسم حاصل مصدر

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کے معنی دے حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں یعنی جو مصدر کی کیفیت کو ظاہر کرے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

اسم حاصل مصدر کی مثالیں

مثلاً: چہکنا سے چہک، ملنا سے ملاپ، پڑھنا سے پڑھائی، چمکنا سے چمک، گبھرانا سے گبھراہٹ، پکڑنا سے پکڑ، چمکنا سے چمک، سجانا سے سجاوٹ وغیرہ۔

3۔اسم حالیہ

اسم حالیہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی فائل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔

اسم حالیہ کی مثالیں

ہنستا ہوا، ہنستے ہنستے، روتا ہوا روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا، مچلتا ہوا، دوڑتا ہوا،

4 اسم فائل۔

ایسا اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کی جگہ استعمال ہو اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے اسم فائل کہلاتا ہے۔

اسم فاعل کی مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، دیکھنا سے دیکھنے والا، سننا سے سننے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، رونا سے رونے والا وغیرہ۔

عربی کے اسم فاعل

اُردو میں عربی کے اسم فاعل استعمال ہوتے ہیں، جو عربی کے وزن پر اتے ہیں۔

مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

عالم (علم والا)، قاتل (قتل کرنے والا)، حاکم (حکم دینے والا) وغیرہ۔

فارسی کے اسم فاعل کی مثالیں

باغبان، ہوا باز، کاریگر، کارساز، پرہیزگار وغیرہ۔

اسم فائل کی اقسام

اسم فائل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

اسم فاعل مفرد

اسم فائل مرکب

اسم فائل قیاسی

اسم فائل سماعی

1۔اسم فائل مفرد

اسم فائل مفرد وہ اسم ہوتا ہے جو لفظِ واحد کی صورت میں ہو لیکن اُس کے معنی ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ڈاکو (ڈاکاڈالنے والا)، ظالم (ظلم کرنے والا)، چور (چوری کرنے والا)، صابر (صبر کرنے والا)۔ رازق (رزق دینے والا) وغیرہ

۔اسم فائل مرکب 2

ایسااسم جوایک سے زیادہ الفاظ کے مجموعے پر مشتمل ہو اسے اسم فائل مرکب کہتے ہیں۔

مثالیں

جیب کترا، بازی گر، کاریگر، وغیرہ

۔اسم فائل قیاسی 3

ایسااسم جو مصدر سے بنے اُسے اسم فائل قیاسی کہتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا، آنا سے آنے والا، دوڑنا سے دوڑنے والا وغیرہ

۔اسم فائل سماعی 4

ایسااسم فائل جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو، بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو، اُسے اسم فائل سماعی کہتے ہیں۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

مثالیں

شتربان، فیل بان، گویا، بھکاری، جادوگر، گھسیارا، پیغامبر، وغیرہ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق

فاعل-1

فاعل ہمیشہ جامد اور کسی کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے

مثالیں

حامد نے اخبار پڑھا، عرفان نے خط لکھا امجد نے کھانا کھایا، اِن جملوں میں حامد، عرفان اور امجد فاعل ہیں۔

اسم فاعل-2

اسم فاعل ہمیشہ یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا یا پھر اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہرادار، باغبان، کارساز، وغیرہ

5۔اسم مفعول

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ایسا اسم جو اُس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

یا

جو اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے جس پر کوئی فعل یعنی کام واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہا جاتا ہے۔

اسم مفعول کی مثالیں

دیکھنا سے دیکھا ہوا، سونا سے سویا ہوا، رونا سے رویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، سُننا سے سُنا ہوا، وغیرہ۔

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے، وقت پر بویا گیا بیج آخر پھل دیتا ہے، رکھی ہوئی چیز کام آجاتی ہے، اِن جملوں میں مظلوم، بویا ہوا، رکھی ہوئی اسم مفعول ہیں۔

عربی کے اسم مفعول

عربی میں جو الفاظ مفعول کے وزن پر آتے ہیں، اسم مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

مظلوم، مقتول، مخلوق، مقروض، مدفون وغیرہ

اسم مفعول کی اقسام

اسم مفعول کی دو اقسام ہیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم مفعول قیاسی

اسم مفعول سماعی

1۔اسم مفعول قیاسی

ایسا اسم جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہو اسم مفعول قیاسی کہلاتا ہے۔

یا

ایسا اسم جو مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اُسے اسم مفعول قیاسی کہتے ہیں اور اِس اسم کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے بعد لفظ ''ہوا'' بڑھا لیتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھایا ہوا، سونا سے سویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، رکھنا سے رکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، وغیرہ

2۔اسم مفعول سماعی

ایسا اسم جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنے بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو اُسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔ سماعی کے معنی سنا ہوا کے ہوتے ہیں۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ایسا اسم جو کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ جس طرح اہلِ زبان سے سنا ہوا اسی طرح استعمال ہوا سے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

دِل جلا، دُم کٹا، بیاہتا، مظلوم، وغیرہ

فارسی کے اسم مفعول سماعی

دیدہ (دیکھا ہوا)، شنیدہ (سنا ہوا)، آموختہ (سیکھا ہوا) وغیرہ

عربی کے اسم مفعول سماعی

مفعول کے وزن پر، مقتول، مظلوم، مکتوب، محکوم، مخلوق وغیرہ

مفعول اور اسم مفعول میں فرق

مفعول-1

مفعول ہمیشہ جامد ہوتا ہے اور اُس چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو۔

مثالیں

عرفان نے اخبار پڑھا، فصیح نے خط لکھا، ثاقب نے کتاب پڑھی، اِن جملوں میں اخبار، خط اور کتاب مفعول ہیں۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم مفعول-2

اسم مفعول ہمیشہ قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

سونا سے سویا ہوا، کھانا سے کھایا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا وغیرہ،

عربی میں مفعول کے وزن پر آتا ہے: مظلوم، مخلوق، مکتوب وغیرہ،

یا پھر

فارسی مصدر سے بنتا ہے جیسے شنیدن سے شنیدہ، آموختن سے آموختہ وغیرہ

۔اسم استفہام6

اسم استفہام اُس اسم کو کہتے ہیں جس میں کچھ سوال کرنے یا معلوم کرنے کے معنی پائے جائیں۔

اسم استفہام کی مثالیں

Copied کون، کب، کہاں کیسے، کیوں، وغیرہ۔

اردو زبان کے چند اہم قوائد و تعریفات

حمد: نظم جس میں اللہ کی تعریف ہو

 مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

نعت: رسول اکرم ص کی تعریفی نظم

قصیدہ/منقبت: کسی بھی شخصیت کی توصیفی نظم

مثنوی: چھوٹی بحر کی نظم جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔

مرثیہ: موت پہ اظہارِ رنج کی شاعری کی نظم

غزل: عورتوں کی شاعری عشق، حسن وجمال وہجر وفراق پہ شاعری

نظم: ایک ہی مضمون والی مربوط شاعری

قطعہ: بغیر مطلع کے دو یا دو سے زیادہ اشعار جس میں ایک ہی مضمون کا تسلسل ہو

رباعی: چار مصرعوں کی نظم جسکا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوں۔

مخمس: وہ نظم جسکے بند پانچ پانچ مصرعوں کے ہوں

مسدس: وہ نظم جسکے ہر بند کے چھے مصرعے ہوں

داستان: کہانی کی قدیم قسم

ناول: مسلسل طویل قصہ جس کا موضوع انسانی زندگی ہو اور کردار متنوع ہوں

افسانہ: مختصر کہانی

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ڈرامہ: کہانی جسکو اسٹیج پہ کرداروں کی مدد سے پیش کیا جائے

انشائیہ: ہلکا پھلکا مضمون جس میں زندگی کے کسی موضوع کو لکھا جائے

خاکہ: کسی شخصیت کی مختصر مگر جامع تصویر کشی

مضمون: کسی معین موضوع پہ خیالات و محسوسات

آپ بیتی: خود نوشت و سوانح عمری

سفر نامہ: سفری واقعات و مشاہدات

مکتوب نگاری: خط لکھنا

.......سوانح عمری: کسی عام یا خاص شخص کی حیات کا بیانیہ بتفصیل

-اسم نکرہ کا مفہوم

وہ اسم جو غیر معین شخص یا شے (اشخاص یا اشیا) کے معانی دے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی عام جگہ، شخص یا کسی چیز کے لئے بولا جائے اسم نکرہ کہلاتا ہے اس اسم کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ کی اقسام

اسم ذات

اسم حاصل مصدر

اسم حالیہ

اسم فاعل

اسم مفعول

اسم استفہام

اسم ذات اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی چیز کی تمیز دوسری چیزوں سے کی جائے۔

یا

وہ اسم جس میں ایک چیز کی حقیقت یا اصلیت کو دوسری چیز سے الگ سمجھا جائے اسم ذات کہلاتا ہے۔

اسم ذات کی مثالیں

1، کتاب ۔8 کرسی، مسجد ۔7 ربڑ، پنسل ۔6 گائے، بکری ۔5 شمع، پروانہ ۔4 میز، ٹیلی فون ۔3 شام، صبح ۔2 دوات، قلم ۔
کاغذ ۔9 گھڑی، دیوار ۔10 کمپیوٹر، ٹیلی ویژن وغیرہ

اشعار کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

زندگی ہو میرے پروانہ کی صورت یارب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

اسم ذات کی اقسام

1۔اسم تصغیر 2۔اسم مکبر 3۔اسم ظرف 4۔اسم آلہ 5۔اسم صوت

1۔اسم تصغیر (اسم مصغر کا مفہوم)

وہ اسم جس میں کسی نام کی نسبت چھوٹائی کے معنی پائے جائیں اسم تصغیر یا اسم مصغر کہلاتا ہے۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں چھوٹا ہونے کے معنی پائے جائیں تصغیر کے معنی چھوٹا کے ہیں۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کا چھوٹا ہونا ظاہر ہو۔

اسم تصغیر یا اسم مصغر کی مثالیں

گھر سے گھروندا، بھائی سے بھیا، دُکھ سے دُکھڑا، صندوق سے صندوقچہ، پنکھ سے پنکھڑی، دَر سے دَریچہ وغیرہ

2۔اسم مکبر

وہ اسم ہے جس میں کسی چیز نسبت بڑائی کے معنی پائے جائیں اسم مکبر کہلاتا ہے۔

یا

اسم مکبر وہ اسم ہے جس میں بڑائی کے معنی پائے جائیں، کبیر کے معنی بڑا کے ہوتے ہیں۔

یا

اسم مکبر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں بڑائی کے معنی ظاہر ہوں۔

اسم مکبر کی مثالیں

لاٹھی سے لٹھ، گھڑی سے گھڑیال، چھتری سے چھتر، راہ سے شاہراہ، بات سے بتنگڑ، زور سے شہ زور وغیرہ

3۔اسم ظرف

اسم ظرف اُس اسم کو کہتے ہیں جو جگہ یا وقت کے معنی دے۔

یا

ظرف کے معنی برتن یا سمائی کے ہوتے ہیں، اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو جگہ یا وقت کے معنی دیتا ہے۔

اسم ظرف کی مثالیں

باغ، مسجد، اسکول۔ صبح، شام، آج، کل وغیرہ

اسم ظرف کی اقسام

اسم ظرف کی دو اقسام ہیں

اسم ظرف زماں

اسم ظرف مکاں

۔اسم ظرف زماں 1

اسم ظرف زماں وہ اسم ہوتا ہے جو کسی وقت (زمانے) کو ظاہر کرے

یا

ایسا اسم جو وقت یا زمانے کے معنی دے اسم ظرف زماں کہلاتا ہے۔

اسم ظرف زماں مثالیں

سیکنڈ، منٹ، گھنٹہ، دن، رات، صبح، شام، دو پہر، سہ پہر، ہفتہ، مہینہ، سال، صدی، آج، کل، پرسوں، ترسوں وغیرہ

اسم ظرف مکاں-2

اسم ظرف مکاں وہ اسم ہے جو جگہ یا مقام کے معنی دے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کے لئے بولا جائے اُسے اسم ظرف مکاں کہتے ہیں۔

اسم ظرف مکان کی مثالیں

مسجد، مشرق، میدان، منڈی، سکول، زمین، آسمان، مدرسہ، وغیرہ

4۔اسم آلہ

اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو۔

یا

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کسی آلہ یا ہتھیار کے لئے بولا جائے۔

یا

اسم آلہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو، آلہ کے معنی اوزار یا ہتھیار کے ہوتے ہیں۔

اسم آلہ کی مثالیں

گھڑی، تلوار، چُھری، خنجر، قلم، توپ، چھلنی وغیرہ

5۔اسم صوت

وہ اسم جو کسی انسان، حیوان یا بے جان کی آواز دے اسم صوت کہلاتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا

اسم صوت وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے۔

یا

ایسا اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے اسم صوت کہلاتا ہے، صوت کے معنی آواز کے ہوتے ہیں۔

اسم صوت کی مثالیں

کٹ کٹ مرغی کی آواز، چوں چوں چڑیا کی آواز، غٹر غوں کبوتر کی آواز، ککڑوں کوں مرغے کی آواز، کائیں کائیں کوے کی آواز وغیرہ

2۔ اسم حاصل مصدر

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کے معنی دے حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں یعنی جو مصدر کی کیفیت کو ظاہر کرے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم حاصل مصدر کی مثالیں

مثلاً: چہکنا سے چہک، ملنا سے ملاپ، پڑھنا سے پڑھائی، چمکنا سے چمک، گبھرانا سے گبھراہٹ، پکڑنا سے پکڑ، چمکنا سے چمک، سجانا سے سجاوٹ وغیرہ۔

3۔اسم حالیہ

اسم حالیہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی فائل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔

اسم حالیہ کی مثالیں

ہنستا ہوا، ہنستے ہنستے، روتا ہوا روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا، مچلتا ہوا، دوڑتا ہوا،

4۔اسم فائل

ایسا اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کی جگہ استعمال ہو اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے اسم فائل کہلاتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم فاعل کی مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، دیکھنا سے دیکھنے والا، سننا سے سننے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، رونا سے رونے والا وغیرہ۔

عربی کے اسم فاعل

اُردو میں عربی کے اسم فاعل استعمال ہوتے ہیں، جو عربی کے وزن پر آتے ہیں۔

مثالیں

عالم (علم والا)، قاتل (قتل کرنے والا)، حاکم (حکم دینے والا) وغیرہ۔

فارسی کے اسم فاعل کی مثالیں

باغبان، ہوا باز، کاریگر، کارساز، پرہیزگار وغیرہ۔

اسم فائل کی اقسام

اسم فائل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

اسم فاعل مفرد

اسم فائل مرکب

اسم فائل قیاسی

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم فائل سماعی

1۔اسم فائل مفرد

اسم فائل مفرد وہ اسم ہوتا ہے جو لفظِ واحد کی صورت میں ہو لیکن اُس کے معنی ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مثالیں

ڈاکو (ڈاکا ڈالنے والا)، ظالم (ظلم کرنے والا)، چور (چوری کرنے والا)، صابر (صبر کرنے والا)۔ رازق (رزق دینے والا) وغیرہ

2۔اسم فائل مرکب

ایسا اسم جو ایک سے زیادہ الفاظ کے مجموعے پر مشتمل ہو اسے اسم فائل مرکب کہتے ہیں۔

مثالیں

جیب کترا، بازی گر، کاریگر، وغیرہ

3۔اسم فائل قیاسی

ایسا اسم جو مصدر سے بنے اُسے اسم فائل قیاسی کہتے ہیں۔

مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا، آنا سے آنے والا، دوڑنا سے دوڑنے والا وغیرہ

4۔اسم فائل سماعی

ایسا اسم فائل جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو، بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو، اُسے اسم فائل سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

شتربان، فیل بان، گویا، بھکاری، جادوگر، گھسیارا، پیغامبر، وغیرہ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق

1-فاعل

فاعل ہمیشہ جامد اور کسی کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے

مثالیں

حامد نے اخبار پڑھا، عرفان نے خط لکھا امجد نے کھانا کھایا، اِن جملوں میں حامد، عرفان اور امجد فاعل ہیں۔

2-اسم فاعل

اسم فاعل ہمیشہ یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا یا پھر اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہرادار، باغبان، کارساز، وغیرہ

۔اسم مفعول 5

ایسا اسم جو اُس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

یا

جو اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے جس پر کوئی فعل یعنی کام واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہا جاتا ہے۔

اسم مفعول کی مثالیں

دیکھنا سے دیکھا ہوا، سونا سے سویا ہوا، رونا سے رویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، سُننا سے سُنا ہوا، وغیرہ۔

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے، وقت پر بویا گیا بیج آخر پھل دیتا ہے، رکھی ہوئی چیز کام آجاتی ہے ،اِن جملوں میں مظلوم، بویا ہوا، رکھی ہوئی اسم مفعول ہیں۔

عربی کے اسم مفعول

عربی میں جو الفاظ مفعول کے وزن پر آتے ہیں، اسم مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

مثالیں

مظلوم، مقتول، مخلوق، مقروض، مدفون وغیرہ

اسم مفعول کی اقسام

اسم مفعول کی دو اقسام ہیں

اسم مفعول قیاسی

اسم مفعول سماعی

1۔اسم مفعول قیاسی

ایسا اسم جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہو اسم مفعول قیاسی کہلاتا ہے۔

یا

ایسا اسم جو مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اُسے اسم مفعول قیاسی کہتے ہیں اور اِس اسم کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے بعد لفظ ''ہوا'' بڑھا لیتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھایا ہوا، سونا سے سویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، رکھنا سے رکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، وغیرہ

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

2۔اسم مفعول سماعی

ایسا اسم جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنے بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہواُسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔ سماعی کے معنی سنا ہوا کے ہوتے ہیں۔

یا

ایسا اسم جو کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ جس طرح اہلِ زبان سے سنا ہو اسی طرح استعمال ہو اسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

دِل جلا، دُم کٹا، بیاہتا، مظلوم، وغیرہ

فارسی کے اسم مفعول سماعی

دیدہ (دیکھا ہوا)، شنیدہ (سنا ہوا)، آموختہ (سیکھا ہوا) وغیرہ

عربی کے اسم مفعول سماعی

مفعول کے وزن پر، مقتول، مظلوم، مکتوب، محکوم، مخلوق وغیرہ

مفعول اور اسم مفعول میں فرق

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

مفعول-1

مفعول ہمیشہ جامد ہوتا ہے اور اُس چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو۔

مثالیں

عرفان نے اخبار پڑھا، فصیح نے خط لکھا، ثاقب نے کتاب پڑھی، اِن جملوں میں اخبار، خط اور کتاب مفعول ہیں۔

اسم مفعول-2

اسم مفعول ہمیشہ قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

سونا سے سویا ہوا، کھانا سے کھایا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا وغیرہ،

عربی میں مفعول کے وزن پر آتا ہے: مظلوم، مخلوق، مکتوب وغیرہ،

یا پھر

فارسی مصدر سے بنتا ہے جیسے شنیدن سے شنیدہ، آموختن سے آموختہ وغیرہ

۔اسم استفہام6

اسم استفہام اُس اسم کو کہتے ہیں جس میں کچھ سوال کرنے یا معلوم کرنے کے معنی پائے جائیں۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم استفہام کی مثالیں

کون، کب، کہاں کیسے، کیوں، #اردو زبان کے چند اہم قوائد و تعریفات

حمد: نظم جس میں اللہ کی تعریف ہو

نعت: رسول اکرم ص کی تعریفی نظم

قصیدہ/منقبت: کسی بھی شخصیت کی توصیفی نظم

مثنوی: چھوٹی بحر کی نظم جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں اور ہر شعر کا قافیہ الگ ہو۔

مرثیہ: موت پہ اظہارِ رنج کی شاعری کی نظم

غزل: عورتوں کی شاعری عشق، حسن وجمال وہجر وفراق پہ شاعری

نظم: ایک ہی مضمون والی مربوط شاعری

قطعہ: بغیر مطلع کے دو یا دو سے زیادہ اشعار جس میں ایک ہی مضمون کا تسلسل ہو

رباعی: چار مصرعوں کی نظم جسکا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوں۔

مخمس: وہ نظم جسکے بند پانچ پانچ مصرعوں کے ہوں

مسدس: وہ نظم جسکے ہر بند کے چھے مصرعے ہوں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

داستان: کہانی کی قدیم قسم

ناول: مسلسل طویل قصہ جس کا موضوع انسانی زندگی ہو اور کردار متنوع ہوں

افسانہ: مختصر کہانی

ڈرامہ: کہانی جسکو اسٹیج پہ کرداروں کی مدد سے پیش کیا جائے

انشائیہ: ہلکا پھلکا مضمون جس میں زندگی کے کسی موضوع کو لکھا جائے

خاکہ: کسی شخصیت کی مختصر مگر جامع تصویر کشی

مضمون: کسی معین موضوع پہ خیالات و محسوسات

آپ بیتی: خود نوشت و سوانح عمری

سفر نامہ: سفری واقعات و مشاہدات

مکتوب نگاری: خط لکھنا

.......سوانح عمری: کسی عام یا خاص شخص کی حیات کا بیانیہ بتفصیل

-اسم نکرہ کا مفہوم

وہ اسم جو غیر معین شخص یا شے (اشخاص یا اشیا) کے معانی دے اسم نکرہ کہلاتا ہے۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا

وہ اسم جو کسی عام جگہ، شخص یا کسی چیز کے لئے بولا جائے اسم نکرہ کہلاتا ہے اس اسم کو اسم عام بھی کہتے ہیں۔

اسم نکرہ کی اقسام

اسم ذات

اسم حاصل مصدر

اسم حالیہ

اسم فاعل

اسم مفعول

اسم استفہام

اسم ذات اُس اسم کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی چیز کی تمیز دوسری چیزوں سے کی جائے۔

یا

وہ اسم جس میں ایک چیز کی حقیقت یا اصلیت کو دوسری چیز سے الگ سمجھا جائے اسم ذات کہلاتا ہے۔

اسم ذات کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

1۔ قلم، دوات 2۔ صبح، شام 3۔ ٹیلی فون، میز 4۔ پروانہ، شمع 5۔ بکری، گائے 6۔ پنسل، ربڑ 7۔ مسجد، کرسی 8۔ کتاب، کاغذ 9۔ گھڑی، دیوار 10۔ کمپیوٹر، ٹیلی ویژن وغیرہ

اشعار کی مثالیں

زندگی ہو میرے پروانہ کی صورت یارب علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے عمر یوں ہی تمام ہوتی ہے

اسم ذات کی اقسام

1۔اسم تصغیر 2۔اسم مکبر 3۔اسم ظرف 4۔اسم آلہ 5۔اسم صوت

1۔اسم تصغیر (اسم مصغر کا مفہوم)

وہ اسم جس میں کسی نام کی نسبت چھوٹائی کے معنی پائے جائیں اسم تصغیر یا اسم مصغر کہلاتا ہے۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں چھوٹا ہونے کے معنی پائے جائیں تصغیر کے معنی چھوٹا کے ہیں۔

یا

اسم تصغیر وہ اسم ہے جس میں کسی چیز کا چھوٹا ہونا ظاہر ہو۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم تصغیریااسم مصغر کی مثالیں

گھر سے گھروندا، بھائی سے بھیا، دُکھ سے دُکھڑا، صندوق سے صندوقچہ، پنکھ سے پنکھڑی، دَر سے دَریچہ وغیرہ

2۔اسم مکبر

وہ اسم ہے جس میں کسی چیز نسبت بڑائی کے معنی پائے جائیں اسم مکبر کہلاتا ہے۔

یا

اسم مکبر وہ اسم ہے جس میں بڑائی کے معنی پائے جائیں، کبیر کے معنی بڑا کے ہوتے ہیں۔

یا

اسم مکبر اس اسم کو کہتے ہیں جس میں بڑائی کے معنی ظاہر ہوں۔

اسم مکبر کی مثالیں

لاٹھی سے لٹھ، گھڑی سے گھڑیال، چھتری سے چھتر، راہ سے شاہراہ، بات سے بتنگڑ، زور سے شہ زور وغیرہ

3۔اسم ظرف

اسم ظرف اُس اسم کو کہتے ہیں جو جگہ یا وقت کے معنی دے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یاہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ظرف کے معنی برتن یا سمائی کے ہوتے ہیں، اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو جگہ یا وقت کے معنی دیتا ہے۔

اسم ظرف کی مثالیں

باغ، مسجد، اسکول۔ صبح، شام، آج، کل وغیرہ

اسم ظرف کی اقسام

اسم ظرف کی دو اقسام ہیں

اسم ظرف زماں

اسم ظرف مکاں

1۔اسم ظرف زماں

اسم ظرف زماں وہ اسم ہوتا ہے جو کسی وقت (زمانے) کو ظاہر کرے

یا

ایسا اسم جو وقت یا زمانے کے معنی دے اسم ظرف زماں کہلاتا ہے۔

اسم ظرف زماں مثالیں

سیکنڈ، منٹ، گھنٹہ، دن، رات، صبح، شام، دوپہر، سہ پہر، ہفتہ، مہینہ، سال، صدی، آج، کل، پرسوں، ترسوں وغیرہ

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئ کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اسم ظرف مکاں-2

اسم ظرف مکاں وہ اسم ہے جو جگہ یا مقام کے معنی دے۔

یا

وہ اسم جو کسی جگہ یا مقام کے لئے بولا جائے اُسے اسم ظرف مکاں کہتے ہیں۔

اسم ظرف مکان کی مثالیں

مسجد، مشرق، میدان، منڈی، سکول، زمین، آسمان، مدرسہ، وغیرہ

۔اسم آلہ 4

اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو۔

یا

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کسی آلہ یا ہتھیار کے لئے بولا جائے۔

یا

اسم آلہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی آلہ یا ہتھیار کا نام ہو، آلہ کے معنی اوزار یا ہتھیار کے ہوتے ہیں۔

اسم آلہ کی مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

گھڑی، تلوار، چُھری، خنجر، قلم، توپ، چھلنی وغیرہ

5۔اسم صوت

وہ اسم جو کسی انسان، حیوان یا بے جان کی آواز دے اسم صوت کہلاتا ہے۔

یا

اسم صوت وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے۔

یا

ایسا اسم جو کسی جاندار یا بے جان کی آواز کو ظاہر کرے اسم صوت کہلاتا ہے، صوت کے معنی آواز کے ہوتے ہیں۔

اسم صوت کی مثالیں

کٹ کٹ مرغی کی آواز، چوں چوں چڑیا کی آواز، غٹر غوں کبوتر کی آواز، ککڑوں کوں مرغے کی آواز، کائیں کائیں کوے کی آواز وغیرہ

2۔اسم حاصل مصدر

ایسا اسم جو مصدر سے بنا ہو اور جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

وہ اسم جو مصدر نہ ہو لیکن مصدر کے معنی دے حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جس میں مصدر کے معانی پائے جائیں یعنی جو مصدر کی کیفیت کو ظاہر کرے اسم حاصل مصدر کہلاتا ہے۔

اسم حاصل مصدر کی مثالیں

مثلاً: چہکنا سے چہک، ملنا سے ملاپ، پڑھنا سے پڑھائی، چمکنا سے چمک، گبھرانا سے گبھراہٹ، پکڑنا سے پکڑ، چمکنا سے چمک، سجانا سے سجاوٹ وغیرہ۔

3۔اسم حالیہ

اسم حالیہ اُس اسم کو کہتے ہیں جو کسی فائل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔

اسم حالیہ کی مثالیں

ہنستا ہوا، ہنستے ہنستے، روتا ہوا روتے روتے، گاتا ہوا، ٹہلتا ہوا، مچلتا ہوا، دوڑتا ہوا،

4۔اسم فائل

ایسا اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کی جگہ استعمال ہو اسم فائل کہلاتا ہے۔

یا

وہ اسم جو کسی کام کرنے والے کو ظاہر کرے اور مصدر سے بنے اسم فائل کہلاتا ہے۔

اسم فاعل کی مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، دیکھنا سے دیکھنے والا، سننا سے سننے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، رونا سے رونے والا وغیرہ۔

عربی کے اسم فاعل

اُردو میں عربی کے اسم فاعل استعمال ہوتے ہیں، جو عربی کے وزن پر آتے ہیں۔

مثالیں

عالم (علم والا)، قاتل (قتل کرنے والا)، حاکم (حکم دینے والا) وغیرہ۔

فارسی کے اسم فاعل کی مثالیں

باغبان، ہواباز، کاریگر، کارساز، پرہیزگار وغیرہ۔

اسم فائل کی اقسام

اسم فائل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں

اسم فاعل مفرد

اسم فائل مرکب

اسم فائل قیاسی

اسم فائل سماعی

۔اسم فائل مفرد 1

اسم فائل مفرد وہ اسم ہوتا ہے جو لفظِ واحد کی صورت میں ہو لیکن اُس کے معنی ایک سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مثالیں

ڈاکو (ڈاکا ڈالنے والا)، ظالم (ظلم کرنے والا)، چور (چوری کرنے والا)، صابر (صبر کرنے والا)۔ رازق (رزق دینے والا) وغیرہ

۔اسم فائل مرکب 2

ایسا اسم جو ایک سے زیادہ الفاظ کے مجموعے پر مشتمل ہو اسے اسم فائل مرکب کہتے ہیں۔

مثالیں

جیب کترا، بازی گر، کاریگر، وغیرہ

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

۔اسم فائل قیاسی 3

ایسا اسم جو مصدر سے بنے اُسے اسم فائل قیاسی کہتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا، آنا سے آنے والا، دوڑنا سے دوڑنے والا وغیرہ

۔اسم فائل سماعی 4

ایسا اسم فائل جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو، بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو، اُسے اسم فائل سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

شتر بان، فیل بان، گویا، بھکاری، جادو گر، گھسیارا، پیغامبر، وغیرہ

فاعل اور اسم فاعل میں فرق

فاعل-1

فاعل ہمیشہ جامد اور کسی کام کرنے والے کا نام ہوتا ہے

مثالیں

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

حامد نے اخبار پڑھا، عرفان نے خط لکھا امجد نے کھانا کھایا،اِن جملوں میں حامد، عرفان اور امجد فاعل ہیں۔

اسم فاعل-2

اسم فاعل ہمیشہ یا تو مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

لکھنا سے لکھنے والا، پڑھنا سے پڑھنے والا، کھانا سے کھانے والا، سونا سے سونے والا یا پھر اس کے ساتھ کوئی فاعلی علامت پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہرادار، باغبان، کارساز، وغیرہ

۔اسم مفعول5

ایسا اسم جو اُس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو اسم مفعول کہلاتا ہے۔

یا

جو اسم کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرے جس پر کوئی فعل یعنی کام واقع ہوا ہو اُسے اسم مفعول کہا جاتا ہے۔

اسم مفعول کی مثالیں

دیکھنا سے دیکھا ہوا، سونا سے سویا ہوا، رونا سے رویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، سُننا سے سُنا ہوا، وغیرہ۔

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے، وقت پر بویا گیا بیج آخر پھل دیتا ہے، رکھی ہوئی چیز کام آجاتی ہے،اِن جملوں میں مظلوم، بویا ہوا، رکھی ہوئی اسم مفعول ہیں۔

عربی کے اسم مفعول

عربی میں جو الفاظ مفعول کے وزن پر آتے ہیں،اسم مفعول کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

مظلوم، مقتول، مخلوق، مقروض، مدفون وغیرہ

اسم مفعول کی اقسام

اسم مفعول کی دو اقسام ہیں

اسم مفعول قیاسی

اسم مفعول سماعی

1۔اسم مفعول قیاسی

ایسا اسم جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہو اسم مفعول قیاسی کہلاتا ہے۔

یا

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

ایسا اسم جو مقررہ قاعدے کے مطابق بنایا جائے اُسے اسم مفعول قیاسی کہتے ہیں اور اِس اسم کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے بعد لفظ ''ہوا'' بڑھا لیتے ہیں۔

مثالیں

کھانا سے کھایا ہوا، سونا سے سویا ہوا، جاگنا سے جاگا ہوا، رکھنا سے رکھا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا، وغیرہ

2۔ اسم مفعول سماعی

ایسا اسم جو مصدر سے کسی قاعدے کے مطابق نہ بنے بلکہ اہلِ زبان سے سننے میں آیا ہو اُسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔ سماعی کے معنی سنا ہوا کے ہوتے ہیں۔

یا

ایسا اسم جو کسی قاعدے کے مطابق نہ بنا ہو بلکہ جس طرح اہلِ زبان سے سنا ہو اسی طرح استعمال ہو اسے اسم مفعول سماعی کہتے ہیں۔

مثالیں

دِل جلا، دُم کٹا، بیاہتا، مظلوم، وغیرہ

فارسی کے اسم مفعول سماعی

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تا کہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

دیدہ (دیکھا ہوا)، شنیدہ (سنا ہوا)، آموختہ (سیکھا ہوا) وغیرہ

عربی کے اسم مفعول سماعی

مفعول کے وزن پر، مقتول، مظلوم، مکتوب، محکوم، مخلوق وغیرہ

مفعول اور اسم مفعول میں فرق

1-مفعول

مفعول ہمیشہ جامد ہوتا ہے اور اُس چیز کا نام ہوتا ہے جس پر کوئی فعل (کام) واقع ہوا ہو۔

مثالیں

عرفان نے اخبار پڑھا، فصیح نے خط لکھا، ثاقب نے کتاب پڑھی، اِن جملوں میں اخبار، خط اور کتاب مفعول ہیں۔

2-اسم مفعول

اسم مفعول ہمیشہ قاعدے کے مطابق مصدر سے بنا ہوتا ہے۔

مثالیں

سونا سے سویا ہوا، کھانا سے کھایا ہوا، پڑھنا سے پڑھا ہوا وغیرہ،

عربی میں مفعول کے وزن پر آتا ہے: مظلوم، مخلوق، مکتوب وغیرہ،

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

یا پھر

فارسی مصدر سے بنتا ہے جیسے شنیدن سے شنیدہ، آموختن سے آموختہ وغیرہ

۔اسم استفہام 6

ے ہیں جس میں کچھ سوال کرنے یا معلوم کرنے کے معنی پائے جائیں۔hi اسم استفہام اُس اسم کو کہت

اسم استفہام کی مثالیں

کون، کب، کہاں کیسے، کیوں، وغیرہ۔

مزید کتابوں کے لیے ہماری سائیٹ وزٹ کریں یا ہمارا فیس بک گروپ جوائن کریں تاکہ آپکو نئی کتابیں مل سکیں۔ شکریہ۔

اگر آپکو کسی بھی کتاب، پیپرز، نوٹس وغیرہ کی ضرورت ہو تو آپ ہماری سائیٹ پر کمینٹ کریں یا ہمیں ای میل کریں۔ ہمارا فیس بُک گروپ جوائن کریں یا ہمارا فیس بک پیج لائیک کریں۔

Our Facebook Like Page:

www.facebook.com/testandjobs

Our Facebook Group:

www.facebook.com/groups/1480262438666534

Our Website:

www.solvemcqs.blogspot.com